احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی
اردو بازار لاہور

نام کتاب ———— احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ———— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
ترجمہ عربی ———— محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ———— عالم فقری
تعداد طبع اول ———— ایک ہزار
سال طباعت ———— ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ———— جناب حاجی انور اختر صاحب

ناشر ———— شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
قیمت ———— ۵۷/- روپے
مطبوعہ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

ولیمۃ او غیرھا ولما ھو یقصد بھا التطاول او انشاء الحمد او ما اشبھہ فلا ینبغی اجابتھا لا سیما اھل العلم اھ ملخصا وفی الاختیار ولیمۃ العرس سنۃ قدیمۃ ان لم یجبھا اثم وجفا لانہ استھزاء بالمضیف اھ ومقتضاہ انھا سنۃ مؤکدۃ بخلاف غیرھا وصرح شراح الھدایۃ بانھا قریبۃ من الواجب وفی التاتارخانیۃ عن الینابیع لو دعی الی دعوتہ فالواجب الاجابۃ ان لم یکن ھناک معصیۃ ولا بدعۃ والامتناع اسلم فی زماننا الا اذا علم یقینا ان لا بدعۃ ولا معصیۃ اھ والظاھر حملہ علی غیر الولیمۃ لما مر لعل اھ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ترجمہ) دعوت دینا ولیمہ کی وہ کھانا شادی کا ہے اور کھانا ولیمہ نام ہے۔ ہر کھانے کا فتاویٰ ہندیہ میں ہے ولیمہ اس کھانے کا نام ہے جو گھر سے تیار کیا جاتا ہے۔ دعوت ولیمہ کے قبول کرنے میں فقہا کا اختلاف ہے۔ بعض نے کہا قبول کرنا واجب ہے چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ اکثر علماء نے کہا وہ سنت ہے اور بہتر یہ ہے کہ قبول کرے اگر دعوت ولیمہ ہے ورنہ اس کو اختیار ہے اور قبول کرنا افضل ہے۔ اس قبولیت سے مومن کا دل خوش ہوجاتا ہے اور جب دعوت قبول کرلی ہے تو جائے ضرورت چاہے کھائے یا نہ کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اگر روزہ دار نہیں ہے تو دعوت کھائے اور نہایہ میں ہے دعوت کا قبول کرنا سنت ہے ولیمہ ہو یا کوئی اور دعوت ہو لیکن ایسی دعوت کہ منعقد کیا اس کو بڑائی یا اپنی تعریف کے لیے یا اس کے مشابہ تو اس کا قبول کرنا ضروری نہیں خاص کر اہل علم کے لیے الی آخرہ ملخصًا۔ اختیار کرنا ولیمہ عروس کا سنت قدیم ہے اگر اس کو قبول نہیں کیا تو گنہگار ہوا اور ظلم کیا اس لیے دعوت دینے والے کا مذاق اور دل شکنی کی اور حقیقۃً وہ سنت موکدہ ہے ماسویٰ دوسری باتوں کے اور تصریح کی ہدایہ کی شرح میں کہ وہ واجب کے قریب ہے اور تاتارخانیہ میں ہے۔ ہمارے نزدیک وہ بیع کی طرح ہے اگر دعوت دی گئی تو اس کا قبول کرنا واجب ہے اگر وہاں پر خلاف شرع بدعات وغیرہ نہ ہوں اور پرہیز کرنا زیادہ بہتر ہے ہمارے زمانے میں مگر جب معلوم ہوجائے کہ وہاں کوئی بدعت اور خلاف شرع نہیں ہے تو قبول کرنا ضروری ہے اور ولیمہ کی دعوت کے سوا دوسری دعوتوں کو ان گزری ہوئی شرائط کے ساتھ غور و فکر سے قبول کرنا چاہیئے۔

مسئلہ۸ شب معراج۔ شرعی احکام کو تسلیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں!

(۱) حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج براق پر سوار ہوتے وقت

اللہ تعالیٰ سے وعدہ لے لیا ہے کہ روز قیامت جب کہ سب لوگ اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے ہر ایک مسلمان کی قبر پر اسی طرح ایک ایک براق بھیجوں گا جیسا کہ آج آپ کے واسطے بھیجا گیا ہے یہ مضمون صحیح ہے یا نہیں کیونکہ کتاب معارج النبوۃ سے لوگ اس کو بیان کرتے ہیں۔

(ب) کتاب معارج النبوۃ کیسی کتاب ہے اور اس کے مصنف عالم اہل سنت معتبر محقق تھے یا نہیں۔

(ج) طوائف جس کی آمدنی صرف حرام پر ہے اس کے یہاں میلاد شریف پڑھنا اور اس کی اُسی حرام آمدنی کی منگائی ہوئی شیرینی پر فاتحہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

(د) مجلس میلاد شریف میں بعد بیان میلاد شریف کے ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور واقعات کربلا پڑھنا جائز ہیں یا نہیں۔

(ھ) خاتون جنت بتول زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نسبت یہ بیان کرنا کہ روز محشر وہ برہنہ سر و پا ظاہر ہوں گی اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ و امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خون آلودہ اور زہر آلودہ کپڑے کاندھے پر ڈالے ہوئے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دندان مبارک جو جنگ اُحد میں شہید کیا گیا تھا ہاتھ میں لیے ہوئے بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوں گی اور عرش کا پایا پکڑ کر ہلائیں گی اور خون کے معاوضہ میں اُمت عاصی کو بخشوائیں گی صحیح ہے یا نہیں؟

(و) مجلس میلاد شریف پڑھنے کے لیے پیشتر ٹھہرا لینا کہ ایک روپیہ دو تو ہم پڑھیں گے اور اس سے کم پر نہیں پڑھیں گے اور وہ بھی اس سے پیشگی بطور بیعانہ یا سائی جمع کرا لینا جائز ہے یا نہیں؟

(ز) حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا شب معراج عرش الٰہی پر نعلین مبارک تشریف لے جانا صحیح ہے یا نہیں؟

(ح) رافضیوں کے یہاں محرم میں ذکر شہادت و مصائب شہدائے کربلا و سوزخوانی و مرثیہ مصنفہ انیس و دبیر پڑھنا جائز ہیں یا نہیں؟

(ط) بیان کیا جاتا ہے کہ شب معراج حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے والدین رضی

اللہ تعالیٰ عنہما کا عذاب دکھایا گیا اور ارشاد باری ہوا کہ اسے حبیب یا ماں باپ کو
بخشوالے یا اُمت کو آپ نے ماں باپ کو چھوڑ امت اختیار کی صحیح ہے یا نہیں؟

(ی) زید باوجود اطلاع پانے جوابات سوالات مذکور الصدر کے اگر اپنے قول وافعال
مذکورہ بالا سے باز نہ آئے اور تائب نہ ہو اور ان جوابات کو جھوٹا تصور کرے اور
یہی بیانات اور طریقے جاری رکھے تو اُس سے مجلس شریف پڑھوانا جائز ہے یا
نہیں؟

الجواب

(الف) بے اصل ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ب) سُنی واعظ تھے۔ کتاب میں رطب ویابس سب کچھ ہے، واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ج) اس مال کی شیرینی پر فاتحہ کرنا حرام ہے مگر جب کہ اس نے مال بدل کر مجلس کی ہو اور یہ
لوگ جب کوئی کار خیر کرنا چاہتے ہیں تو ایسا ہی کرتے ہیں اور اس کے لیے کوئی شہادت
کی حاجت نہیں اگر وہ کہے کہ میں نے قرض لے کر یہ مجلس کی ہے اور وہ قرض اپنے مال
حرام سے ادا کیا ہے تو اس کا قول مقبول ہو گا کما نص علیہ فی الهندیة وغیرها۔ بلکہ اگر
شیرینی اپنے مال حرام ہی سے خریدی اور خریدنے میں اس پر عقد و نقد جمع نہ ہوئی یعنی حرام روپیہ
دکھا کر اس کے بدلے خرید کر وہی حرام روپیہ دیا اگر ایسا نہ ہوا ہو تو مذہب مفتی بہ پر وہ شیرینی
بھی حرام نہ ہوگی۔ جو شیرینی اُسے خاص اُجرت زنا یا غنا میں ملی یا اس کے کسی آشنا نے
تحفہ میں بھیجی یا اس کی خریداری میں عقد و نقد مال حرام پر جمع ہوئے وہ شیرینی حرام اور اُس
پر فاتحہ حرام ہے۔ یہ حکم تو شیرینی و فاتحہ کا ہوا تو مگر اُس کے یہاں جانا اگرچہ مجلس شریف
پڑھنے کے لیے ہو معصیت یا مظنہ معصیت یا تہمت یا مظنہ تہمت سے خالی نہیں
اور ان سب سے بچنے کا حکم ہے۔ حدیث میں ہے:

من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلا یقف مواقع التھم۔

جو اللہ عزوجل اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ہرگز تہمت کی جگہ نہ کھڑا ہو اوّل
تو ان کی چوکی اور فرش اور ہر استعمالی چیز انہیں احتمالات خباثت پر ہی ہے جو اہل تقویٰ
نہیں، اُسے ان کے ساتھ قرب آگ اور بارود کا قرب ہے اور جو اہل تقویٰ ہے

اس کے لیے وہ لوہار کی بھٹی ہے کہ کپڑے جلے نہیں تو کالے ضرور ہوں گے پھر اپنے نفس پر اعتماد کرنا اور شیطان کو دور سمجھنا احمق کا کام ہے ومن وقع حول الحمی اوشك ان یقع فیہ جو رمنے کے گرد چرائے گا کبھی اُس میں پڑ بھی جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(د) علمائے کرام نے مجلس میلاد شریف میں ذکر شہادت سے منع فرمایا ہے کہ وہ مجلس سرور ہے ذکر حزن مناسب نہیں

(ھ) یہ سب محض جھوٹ اور افترا اور کذب اور گستاخی و بے ادبی ہے۔ مجمع اولین آخرین میں اُن کا برہنہ سر تشریف لانا جن کو برہنہ سر کبھی آفتاب نے بھی نہ دیکھا، کہ جب صراط پر گزر فرمائیں گے زیر عرش سے منادی ندا کرے گا اے اہل محشر اپنے سر جھکا لو اور اپنی آنکھیں بند کر لو کہ فاطمہ بیٹی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صراط پر گزر فرماتی ہیں پھر وہ نور الٰہی ایک برق کی طرح ستر ہزار حوریں جلو میں لیے ہوئے گزر فرمائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(و) اللہ عزوجل فرماتا ہے لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا۔ یہ ممنوع ہے اور ثواب عظیم سے محرومی مطلق۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ز) یہ محض جھوٹ اور موضوع ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ح) حرام ہے ع کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔ حدیث میں ارشاد ہوا لاتجالسوھم ان کے پاس نہ بیٹھو دوسری حدیث میں فرمایا۔ من کثر سواد قوم فھو منھم۔ جو کسی قوم کا مجمع بڑھائے وہ انہیں میں سے ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ط) محض جھوٹ افترا اور کذب و بہتان ہے اللہ و رسول پر افترا کرنے والے فلاح نہیں پاتے جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ی) جو بعد اطلاع احکام شرعیہ نہ مانے اور انہیں افعال پر مصر رہے اور فتویٰ شریعت کو جھوٹا تصور کرے وہ گمراہ ہے اُس سے مجلس شریف پڑھوانا یا اُس کا سننا اُس سے اُمید ثواب رکھنا اُس کی تعظیم کرنا سب ناجائز ہے جب تک تائب نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔